



## سوال

مجھے اپنی سوتیلی ماں کی باپ شریک بہن پسند ہے۔ میں اس سے نکاح کرنا چاہتا ہوں، لیکن میری سوتیلی ماں مجھے کہہ رہی ہے کہ میں نے تمہیں دودھ پلایا ہے۔ مجھے کیا کرنا چاہیے؟ میری رہنمائی فرمائیں۔

## جواب

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

بلاشبہ رضاعت کی وجہ سے بھی وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب کی وجہ سے حرام ہوتے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَعُمَّانُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ (النساء: 23)

حرام کی گئیں تم پر تمہاری ماںیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ ماںیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

الرِّضَاعَةُ تُحْرِمُ مَا تُحْرِمُ الْوَالِدَةُ (صحیح البخاری، النکاح: 5099، صحیح مسلم، الرضاع: 1444)

رضاعت ہر اس چیز کو حرام کر دیتی جو نسب حرام کرتا ہے۔

لیکن یاد رہے! رضاعت دو شرطوں کے ساتھ ثابت ہوتی ہے:

1. بچہ دو سال کی عمر ہونے سے پہلے عورت کا دودھ پیے۔

2. دودھ کم از کم پانچ مرتبہ پانچ مختلف اوقات میں پیا ہو۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضَعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُنْمِ الرِّضَاعَةَ (البقرة: 233)



اور ماہین پینے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، اس کے لیے جو چاہے کہ دودھ کی مدت پوری کرے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

كَانَ فِيهَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ: عَشْرَ رَضَعَاتٍ مَفْلُومَاتٍ يُحْرَمُ مِنْ، ثُمَّ نُسِخْنَ، بِخَمْسِ مَفْلُومَاتٍ، فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُنَّ فِيهَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ (صحیح مسلم، الرضاع: 1452)

قرآن میں نازل کیا گیا تھا کہ دس بار دودھ پلانا جن کا علم ہو، حرمت کا سبب بن جاتا ہے، پھر انہیں پانچ بار دودھ پلانے (کے حکم) سے جن کا علم ہو، منسوخ کر دیا گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے تو یہ ان آیات میں تھی جن کی (نسخ کا حکم نہ جاننے والے بعض لوگوں کی طرف سے) قرآن میں تلاوت کی جاتی تھی۔

مثال کے طور پر اگر کوئی بچہ کسی عورت کا دودھ دوپہر ایک بجے پتا ہے، پھر چابکچے پتا ہے تو یہ دو رضاعتیں ہو جائیں گی۔

اگر آپ کی سوتیلی ماں نے آپ کو مدت رضاعت میں یعنی دو سال عمر ہونے سے پہلے کم از کم پانچ مرتبہ مختلف اوقات میں دودھ پلایا ہے، تو وہ آپ کی رضاعی ماں بن جائے گی اور اس کی باپ شریک بن آپ کی رضاعی خالہ ہو جائے گی اور خالہ سے نکاح کرنا حرام ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبدالستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد